عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف
محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

"عبارات اکابر" کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ
اول
مصنف
محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی
اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ تعالی
اشاعت باراول	مارچ 2005ء
اشاعت باردوم	فروری 2008ء
اشاعت بارسوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410 صفحات
قیمت	300 روپے

ناشر:

مکتبہ اہل السنۃ پبلی کیشنز

گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم

+92 321 76 41 096

+92 544 630 177

ahlusunnapublication@gmail.com

حضرت سید دیدار علی شاہ پر افتراء

اسی سلسلہ میں سرفراز صاحب مولانا سید دیدار علی شاہ صاحب کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ انہوں نے فرمایا! ''مولانا استاذ نا رئیس المحدثین مولانا محمد قاسم صاحب مغفور محدث الوری رحمۃ اللہ علیہ سہارنپوری کے فتوی اجوبہ سولات خمسہ کی نقل زمانہ طالب علمی میں کی ہوئی احقر کے پاس موجود ہے'' اس سلسلے میں سرفراز صاحب نے رسالہ الرشید کا حوالہ دیا ہے اور تعجب یہ کہ حضرت نے اس سلسلہ میں جتنے بھی حوالہ جات پیش کیے ہیں سب اپنی ہی کتابوں سے نقل کیے ہیں جو مقابل پر حجت نہیں ہو سکتے۔ سرفراز صاحب نے فرمایا کہ مولانا سید دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ مولوی قاسم نانوتوی کے شاگرد ہیں اور یہ بات بطور افتراء ان کی طرف منسوب کی ہے کہ انہوں نے یہ فرمایا حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری زید مجدہ' اپنی مستند کتاب **'تذکرہ اکابر اھلسنت'** 'میں صفحہ نمبر **140** پر حضرت محدث الوری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی طالب علمی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے صرف ونحو کی ابتدائی کتابیں الور میں مولانا قمرالدین سے پڑھیں مولانا کرامت اللہ خان صاحب سے دہلی میں درسی کتابوں اور دورہ حدیث کی تکمیل کی فقہ اور منطق کی تحصیل مولانا ارشاد حسین رامپوری سے کی سند حدیث مولانا احمد علی محدث سہارنپوری اور حضرت مولانا شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی سے حاصل کی آپ نے ان کے اساتذہ میں کہیں بھی حضرت نانوتوی کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ اگر محدث الوری نے محمد قاسم نانوتوی سے کچھ پڑھا ہوتا تو حضرت قبلہ شرف صاحب قادری نے جب ان علمائے اہلسنت کا تذکرہ لکھا جنہوں نے دیوبندیوں سے پڑھا تو انہوں نے ان کے دیوبندی اساتذہ کا ذکر فرمایا تو یہاں بھی ضرور ان کا ذکر کر دیا ہوتا۔ حضرت علامہ عبدالحکیم صاحب رقم طراز ہیں کہ اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ نے حضرت مولانا سید دیدار علی شاہ قدس سرہ کو اور آپ کے

قابل صد فخر فرزند مفتی اعظم پاکستان مولانا سید ابوالبرکات سید احمد مدظلہ العالی کو تمام کتب فقہیہ حنفی کی روایت کی اجازت فرمائی۔ اور اجازت وخلافت عطا فرماتے ہوئے تمام اوراد و وظائف کی اجازت فرمائی اب سرفراز صاحب ہی ارشاد فرمائیں کہ اگر وہ نانوتوی کو مغفور کہنے والے ہوتے تو کیا اعلیٰ حضرت ان کو خلافت و اجازت سے نوازتے۔ سرفراز صاحب اپنی مایہ ناز تصنیف ''**عمدۃ الاثاث**'' میں فرماتے ہیں کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو بتہ طلاق دی تھی اور یہ بات زیادہ صحیح ہے کیونکہ رکانہ کی اولاد نے جو روایت کی ہے اس میں بتہ کا لفظ آیا ہے اور گھر والے گھریلو معاملات سے بہتر واقف ہوتے ہیں حضرت نے یہ بات امام ابوداؤد سے نقل فرمائی ہے۔

حضرت سید ابوالبرکات بن سید دیدار علی شاہ کا فتوی

تو اب ہم ان کے صاحبزادے محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلف الرشید حضرت سید ابوالبرکات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فتوی پیش کرتے ہیں ان سے **حفظ الایمان براھین قاطعہ تحذیر الناس' فتاوی رشیدیہ اور صراط مستقیم** وغیرہ کی متنازعہ عبارات ذکر کر کے سوال کیا گیا کہ ایسی عبارتوں کے مطابق عقیدہ رکھنے والوں یا ان عبارات کے قائلین کو اپنا پیشوا سمجھنے والوں کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں؟ تو انہوں نے جواب ارشاد فرمایا کہ واقعی یہ عقائد دیوبندیہ وہابیہ کے ہیں اور اس قسم کے اشخاص کے پیچھے نماز باطل محض ہے اور ان کو قصداً امام بنانا کبیرہ اشد حرام ہے اور جو نماز ان کے پیچھے پڑھی جائے گی اس کا اعادہ فرض ہے ان کے ساتھ سلام وکلام میل جول نشست و برخاست سب حرام اور ناجائز ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم فقیر ابولبرکات سید احمد

(دیو بندی مذھب صفحہ نمبر 632)

نیز سرفراز صاحب کو علم ہونا چاہیے کہ حزب الاحناف میں تعلیم مکمل کرنے والوں کو سند

فراغت اس وقت تک نہیں ملتی جب تک نانوتوی تھانوی گنگوہی خلیل احمد کے کفر پر دستخط نہ کریں اور یہ مشہور امر ہے حزب الاحناف کے سینکڑوں فضلاء موجود ہیں ان سے یہ بات پوچھی جاسکتی ہے اور مولانا سید ابوالحسنات قادری کے بارے میں شورش کشمیری مدیر چٹان بھی تسلیم کرتا ہے کہ وہ دیوبندیوں کی تکفیر کرتے تھے۔ اور صفدر کا مسلمہ اصول ہے کہ گھر والے اپنی متعلقہ بات کو بہتر جانتے ہیں۔ مولانا دیدار علی شاہ محدث الوری کا نظریہ الرشید والے کی نسبت ان کی اولاد امجاد بہتر جانتی ہے۔ سرفراز صاحب کو چاہیے کہ اپنے گستاخ اکابر کی خاطر اکابرین اہلسنت پر بہتان تراشی نہ کریں اور ہو سکے تو عقائد فاسدہ اور خیالات باطلہ سے توبہ کر کے سنی ہو جائیں۔ علی تقدیر التسلیم اگر انہوں نے نانوتوی کے لئے مغفور کا لفظ استعمال کیا بھی ہو تو **تحذیر الناس** کی کفریہ عبارت پر مطلع ہونے سے پہلے استعمال کیا ہوگا سرفراز صاحب ثابت کریں کہ ان کے سامنے **تحذیر الناس** اور **تصفیة العقائد** کی عبارات پیش ہوئی ہوں اور انہوں نے تکفیر نہ کی ہو ﴿ودونہ خرط القتاد﴾ حضرت امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں محدث کبیر حضرت کاظمی اپنی شہرہ آفاق کتاب الحق المبین میں رقم طراز ہیں کہ ہمارے مخالفین میں سے کوئی شخص آج تک اس امر کا ثبوت پیش نہیں کر سکا کہ فلاں مسلم بین الفریقین بزرگ کے سامنے مذکورہ عبارات پیش کی گئی ہوں اور انہوں نے تکفیر سے سکوت فرمایا ہو اور عبارات کو بے غبار قرار دیا ہو۔

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ پر افتراء

سرفراز صاحب علماء دیوبند کو فتویٰ کفر سے بچانے کی کوشش میں مصروف ہیں اور اس بارے میں آپ خزینہ معرفت کا ایک حوالہ پیش فرماتے ہیں۔ حضرت کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو پیر کامل حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں ان کے خادم خاص جناب صوفی محمد ابراہیم صاحب قصوری لکھتے ہیں کہ مولانا مولوی انور علی شاہ صاحب صدر مدرسہ دیوبند ہمراہ